سوال

(233) صدقہ کے اضافی گوشت کو فروخت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے پڑوس میں ایک مدرسہ ہے ۔ وہاں بکثرت گوشت آتا ہے ۔ اہل مدرسہ ضرورت سے زائد گوشت کو بازار سے کم قیمت پر فروخت کر دیتے ہیں، جبکہ وہ گوشت صدقہ وخیرات کے طور پر مدرسہ میں لایا جاتا ہے، کیا اس طرح ضرورت سے فاضل گوشت کی خرید وفروخت جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مخیر حضرات جو مدرسہ کے لئے اشیائے خوردنی دیتے ہیں ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ علم دین حاصل کرنے والے طلباء اسے استعمال کریں اور خود کھائیں، ان کی نیت اور نیک مقصد کے پیش نظر فاضل گوشت کی خرید وفروخت سے پرہیز کرنا چاہیے، اگر گوشت وغیرہ کسی مدرسہ کی ضرورت سے زائد ہے تو اہل مدرسہ کو فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کسی دوسرے مدرسہ کو دے دینا چاہیے یا اہل مدرسہ گوشت دینے والے کو کہہ دیں کہ ہمیں اب اس کی ضرورت نہیں، آپ اس کے متبادل اور چیز دے دیں یا آپ کسی اور مدرسہ کو دے دیں ۔ گوشت کو فروخت کرنے سے عامة الناس میں علما کے متعلق یہ بدگمانی بھی پیدا ہوسکتی ہے کہ یہ لوگ حقداروں کو کھلانے کے بجائے اشیائے خوردنی آگے بیچ دیتے ہیں، پھر ایسی باتوں کو بنیاد بنا کر ان کے خلاف نفرت وحقارت کے جذبات کو ابھارا جاسکتا ہے، اس کے علاوہ ضرورت سے زائد گوشت فروخت کرنے سے دینے والے کی نیت پوری نہیں ہوتی ، ان اسباب کے پیش نظر اس کی خرید وفروخت سے اجتناب کرنا بہتر ہے بلکہ کسی دوسرے مدرسہ کو دے دینا بہتر ہے، البتہ اس بات کی وضاحت کر دینا ضروری ہے کہ حقدار کے پاس پہنچ جانے کے بعد صدقہ وخیرات کی حیثیت ختم ہو جاتی ہے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے پاس آنے والا صدقے کا گوشت تناول کر لیتے تھے ۔ اس کے متعلق آپ فرماتے تھے کہ '' یہ گوشت بریرہ کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے ۔ '' [صحیح بخاری، الزکوٰۃ : ۱۴۹۳]

اس پر امام بخاری رحمہ اللہ نے بایں الفاظ میں عنوان قائم کیا ہے : '' جب صدقے کی حیثیت بدل جائے ، تو وہ صدقہ نہیں رہتا ۔ '' اس لئے عشر وغیرہ کی گندم جو مدرسے کی ضرورت سے زائد ہو، اسے آگے فروخت کرنے میں چنداں حرج نہیں ہے کیونکہ مدرسہ میں پہنچنے کے بعد اس کی صدقہ وغیرہ کی حیثیت ختم ہو چکی ہے، تاہم گوشت اور سبزی وغیرہ کو فروخت کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے ۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:259